© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

The Only Son offered for Sacrifice: Isaac or Ishmael?

عبدالستار غوری

ناشر: امور و انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سائنسز لاہور، تقسیم کار: دارالتذکیر، رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور، سنِ اشاعت: ۲۰۰۴ء، صفحات: ۳۱۰، قیمت: تین سو روپے (-۳۰۰)

یہودی، مسیحی اور اسلامی مطالعات کا ایک مہتم بالشان مسئلہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے جس بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا چاہا تھا وہ حضرت اسحاق علیہ السلام تھے یا حضرت اسماعیل علیہ السلام؟ مولانا حمید الدین فراہی (۱۸۶۲-۱۹۳۰ء) نے اپنے عربی رسالہ الرأی الصحیح فی من هو الذبیح؟ (شائع شدہ ۱۹۱۹ء) میں ثابت کیا تھا کہ ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے نہ کہ حضرت اسحاق علیہ السلام۔ انھوں نے اس کے حق میں تورات اور قرآن سے تیرہ تیرہ دلیلیں دی تھیں۔ زیرِ نظر انگریزی کتاب میں صرف بائبل کی روشنی میں اس موضوع کا بہت شرح و بسط سے جائزہ لیا گیا ہے۔

یہ کتاب گیارہ ابواب اور تین ضمیموں پر مشتمل ہے۔ باب اول میں فاضل مصنف نے بائبل سے واقعۂ قربانی کی تفصیل پیش کی ہے۔ اگلے تین ابواب (دوم تا چہارم) میں یہ بحث کی ہے کہ تورات کے مطابق ''پہلوٹھے بچے'' کی قربانی ضروری تھی، نیز اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو جس بچے کی قربانی کا حکم دیا تھا اس کے لیے ''جو تیرا اکلوتا ہے'' اور ''جسے تو پیار کرتا ہے'' کی صفات بیان کی ہیں، جو بائبل کے مطابق بھی صرف اور صرف حضرت اسماعیل علیہ السلام پر منطبق ہوتی ہیں۔ بائبل میں مقامِ قربانی کا نام ''مُریّا'' مذکور ہے۔ مصنف نے چار ابواب (پنجم تا ہشتم) میں اس پر تفصیل سے بحث کی ہے اور لکھا ہے کہ اس کے حقیقی مقام سے علمائے اہلِ کتاب ناواقف ہیں۔ کوئی

© rasailojaraid.com